

## مذکور کے نام

راجا محمد ظہور، چچو طنی

ماہ مئی کا شمارہ اس اعتبار سے بہت اہم تھا کہ اس میں نو منتخب امیر جماعت کا حلف ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر خورشید احمد صاحب نے اشارات: جماعتِ اسلامی: انتخاب امیر اور ہمارے اہداف، میں تحریکِ اسلامی کی تاریخ اور ہانی جماعت کی تحریروں کی روشنی میں جماعت کے نظریہ، دعوت اور اہداف کو منجبی آجائ گر کیا۔

عبدالرحمن، لاہور

۲۰ سال پہلے کے تحت قائدِ اعظم کی ۱۱ اگست ۷۴ء کی تقریر کے حوالے سے سیکولر حلقتے کو قائدِ اعظم کے فرمودات سے بھر پر جواب دیا گیا ہے۔ کہ یہاں پر روسی قبضہ اور یوکرائن کے مسئلے پر کہ یہاں کا تاریخی پس منظر اور کش مش پر تفصیل سے معلومات دی گئی ہیں لیکن موجودہ صورتِ حال کے بارے میں تفصیلی محسوس ہوتی ہے۔ سید قطب شہید کی تحریر: یہی شاہراہ ہے! امت مسلمہ آج جن مظالم اور مصائب سے دوچار ہے، اس تناظر میں جہاں کامیابی کے حقیقی معیار کی طرف رہنمائی دیتی ہے وہاں عزم و حوصلہ اور ولہ تازہ کاسماں کھی ہے۔

محمد لطیف، بہاول پور

ڈاکٹر انیس احمد کا مقالہ اسلامی نظام: سیاسی ذرائع سے قیام ممکن ہے؟ (اپریل، مئی ۲۰۱۳ء) جامع اور فکر انگیز ہے۔ مقالے کے دوسرے حصے میں دستور پاکستان کے تحت جدوجہد کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس ضمن میں دستور کی دفعات ۲۲ اور ۲۳ بہت اہم ہیں۔ کیا ان دفعات کو موثر بنانے کے لیے کوششیں ہو رہی ہیں؟

یوسف صدیقی، چشتیاب

برہصتی ہوئی معاشرتی بے حصی (مئی ۲۰۱۳ء) اپنے موضوع پر فکر انگیز اور جھنجھوڑنے والی تحریر ہے۔ اس وقت ریاستی سرپرستی میں فاشی و عربیانی کا سیلا بمعاصرے باخصوص نوجوان نسل کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ میڈیا کا کدر اس کے فروغ میں نمایاں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے ایک طرف اسلام کی اخلاقی تعلیمات کو وسیع پیمانے پر عام کیا جائے اور برہصتی ہوئی فاشی و عربیانی کے انساد کے لیے راءے عامہ کو منظم کیا جائے۔ دوسری طرف عظلم اور بے بُس عوام کے سائل کے حل کے لیے اپنی مدد آپ کے تحت دادرسی کی بھی ضرورت ہے۔

محمد یاسر، لاہور

نا امیدی کے دور میں ترجمان امید اور حوصلہ کی کرن ہے۔ اولاد کی تربیت محبت سے (اپریل ۲۰۱۳ء) کے مطلع سے بچوں کی تربیت کے لیے پہلو سامنے آئے جو عموماً انٹروں سے اچھل رہتے ہیں۔